



سوال

(103) یتیم کے مال سے زکوٰۃ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کی وفات ہوگئی اور اس نے اپنے پیچھے مال اور کچھ یتیم چھوڑے کیا اس مال میں زکوٰۃ ہے؟ اور اگر ہے تو کون ادا کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یتیموں کے مال میں بھی زکوٰۃ واجب ہے خواہ وہ نقدی روپے پیسے ہوں یا تجارتی سامان ہوں، یا چکر پٹ بھرنے والے چا پائے ہوں یا وہ غلے اور پھل ہوں جن میں زکوٰۃ واجب ہوتی۔ ہے یتیم کے سرپرست کی ذمہ داری ہے کہ وقت پر ان کے مال کی زکوٰۃ ادا کرے اگر ان یتیموں کا ان کے وفات یافتہ باپ کی طرف سے کوئی سرپرست نہ ہو تو معاملہ شرعی عدالت میں پیش کیا جائے گا تاکہ عدالت کی طرف سے یتیموں کا کوئی سرپرست متعین کیا جاسکے جو ان کی اور ان کے مال کی نگہداشت کرے اور سرپرست کے لیے ضروری ہے کہ وہ اللہ سے ڈرے اور یتیموں اور ان کے مال کی بھلائی کے لیے کام کرے، اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَيَسِّرْ لَكَ عُقْبَىٰ الْأَيْمَىٰ ۚ إِنَّكَ أَصْلَحٌ لِّمَن خَبِرَ ۚ ... سورة البقرة ۲۲۰

”اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم وہ آپ سے یتیموں کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہہ دیجئے کہ ان کی اصلاح کرنا ہی بہتر ہے۔“

نیز فرمایا:

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۚ إِنَّكُمْ لَنَا لِرُحْمَاءٍ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعِدُوا ۚ وَلَوْ كَانُوا ذُرِّيَّتِي لَوَصَّيْتُ الْيَتَامَىٰ لِيَأْتُوا بِالْحَسَنَاتِ ۚ وَصَّيْتُكُمْ لِيَتَّقُوا اللَّهَ ۚ فَذُرِّيَّتِي لَوَصَّيْتُ لِكُلِّ يَتِيمٍ مِمَّا تَرَكَ آخِرَتِي لِيَأْتِيَنَّكُمْ ۚ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ ۚ إِنَّكَ أَنتَ عِنْدَ عَيْنَيْ رَبِّكَ ۚ

... سورة الانعام ۱۵۲

”اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر ایسے طریقے سے جو کہ مستحسن ہے یہاں تک کہ وہ اپنے من رشد کو پہنچ جائے اور ناپ تول پوری پوری کرو، انصاف کے ساتھ، ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔ اور جب تم بات کرو تو انصاف کرو، گو وہ شخص قرابت دار ہی ہو اور اللہ تعالیٰ سے جو عہد کیا اس کو پورا کرو، ان کا اللہ تعالیٰ نے تم کو تاکید ہی حکم دیا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔“



اس موضوع پر اور بھی بہت سی آیات ہیں۔

تیمم کے مال میں سال پورا ہونے کا اعتبار اس وقت سے ہوگا جب ان کے والد کی وفات ہوئی ہے کیونکہ وفات ہی سے مال ان کی ملکیت میں داخل ہوا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 171

محدث فتویٰ